https://www.afkareislami.com

جَاهِلُهُمْ. ثُمَّ اِنَّ عَلَيْهِمْ بِذٰلِكَ عَهْدَ اللّٰهِ وَ مِيْثَاقَهٗ، اِنَّ عَهْدَ اللّٰهِ كَانَ مَسْـُٔوْلًا.

كَتَبَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ علیہ السلام.

-----☆☆-----

سب اس کے پابند رہیں گے۔ پھر اس عہد کی وجہ سے ان پر اللہ کا عہدو پیمان بھی لازم ہو گیا ہے اور اللہ کا عہد پوچھا جائے گا۔

کاتب سطور: علی ابن ابی طالبؑ۔

--☆☆--

(۷۵) وَ مِنْ كِتَابٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلٰى مُعَاوِيَةَ فِیْۤ اَوَّلِ مَا بُوْيِعَ لَهٗ، ذَكَرَهُ الْوَاقِدِیُّ فِیْ كِتَابِ الْجَمَلِ:

مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِلٰى مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْيَانَ.

اَمَّا بَعْدُ! فَقَدْ عَلِمْتَ اِعْذَارِیْ فِيْكُمْ وَ اِعْرَاضِیْ عَنْكُمْ، حَتّٰى كَانَ مَا لَا بُدَّ مِنْهُ وَ لَا دَفْعَ لَهٗ، وَ الْحَدِيْثُ طَوِيْلٌ، وَ الْكَلَامُ كَثِيْرٌ، وَ قَدْ اَدْبَرَ مَاۤ اَدْبَرَ، وَ اَقْبَلَ مَاۤ اَقْبَلَ، فَبَايِعْ مَنْ قِبَلَكَ وَ اَقْبِلْ اِلَیَّ فِیْ وَفْدٍ مِّنْ اَصْحَابِكَ. وَ السَّلَامُ.

-----☆☆-----

مکتوب (۷۵)

شروع شروع میں جب آپؑ کی بیعت کی گئی تو آپؑ نے معاویہ ابن ابی سفیان کے نام تحریر فرمایا۔ اسے واقدی نے کتاب الجمل میں تحریر کیا ہے:

خدا کے بندے علی امیر المومنین علیہ السلام کی طرف سے معاویہ ابن ابی سفیان کے نام:

تمہیں معلوم ہے کہ میں نے لوگوں کے بارے میں پورے طور سے حجت ختم کر دی اور تمہارے معاملات سے چشم پوشی کرتا رہا، یہاں تک کہ وہ واقعہ ہو کر رہا کہ جسے ہونا تھا اور روکا نہ جا سکتا تھا۔ یہ قصہ لمبا ہے اور باتیں بہت ہیں۔ بہر حال جو گزرنا تھا گزر گیا اور جسے آنا تھا آ گیا، لہٰذا اٹھو اور اپنے یہاں کے لوگوں سے میری بیعت حاصل کرو اور اپنے ساتھیوں کے وفد کے ساتھ میرے پاس پہنچو۔ والسلام۔

--☆☆--

(۷۶) وَ مِنْ وَّصِيَّةٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ

عِنْدَ اسْتِخْلَافِهٖۤ اِيَّاهُ عَلَى الْبَصْرَةِ:

سَعِ النَّاسَ بِوَجْهِكَ، وَ مَجْلِسِكَ وَ حُكْمِكَ، وَ اِيَّاكَ وَ الْغَضَبَ، فَاِنَّهٗ طَيْرَةٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ. وَ اعْلَمْ اَنَّ مَا قَرَّبَكَ مِنَ اللّٰهِ يُبَاعِدُكَ مِنَ النَّارِ، وَ مَا بَاعَدَكَ مِنَ اللّٰهِ يُقَرِّبُكَ مِنَ النَّارِ.

-----☆☆-----

وصیت (۷۶)

عبد اللہ ابن عباس کے نام

جبکہ انہیں بصرہ میں اپنا قائم مقام مقرر فرمایا:

لوگوں سے کشادہ روئی سے پیش آؤ۔ اپنی مجلس میں لوگوں کو راہ دو۔ حکم میں تنگی روا نہ رکھو۔ غصہ سے پرہیز کرو، کیونکہ یہ شیطان کیلئے شگونِ نیک ہے۔ اور اس بات کو جانے رہو کہ جو چیز تمہیں اللہ کے قریب کرتی ہے وہ دوزخ سے دور کرتی ہے اور جو چیز اللہ سے دور کرتی ہے وہ دوزخ سے قریب کرتی ہے۔

--☆☆--